السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

منڈی احمد آباد سے محمد منشاء ساجد دریافت کرتے ہیں کہ گھروں کی چھتوں پر جو جالا وغیرہ ہوتا ہے کیا یہ نحوست کی علامت ہے اور و مکڑی جالا بنتی ہے اسے مارنا شرعا کیا حیثیت رکھتا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا ہے کہ اپنے گھروں کو صاف ستھرا رکھو یہود کی مخالفت کرو وہ اپنے گھروں مین گندگی اور کوڑا کرکٹ پھیلاتے ہیں (کتاب الکنی للدولابی : 2/137)

اس حدیث کی بنا پر جو چیز بھی گھروں کو صفائی اور نظافت میں حائل ہوگی اسے دور کرنا ضروری ہے مکڑی کا جالا نحوست کی علامت خیال کرنا درست نہیں ہے البتہ اجاڑ اور بے آبادی کی علامت ضرور ہے جبکہ کمرے گھر آباد ہوتے ہیں ان سے اجاڑ کی علامتوں کو دور کرنا چاہیے اگر مکڑی کو مارنے کے بغیر جالا وغیرہ اتار دیا جائے تو وہ خود کہیں اور بسیرا کرلے گی اگر گھر سے دور نہ ہو تو اس کے مارنے میں کوئی مواخذہ نہیں ہوگا اگرچہ روایات میں ہے کہ اس نے اس غار پر جالا بن دیا تھا جہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ داخل ہوئے تھے ۔ (مسند امام احمد رحمة اللہ علیہ : 1/347)

اگر یہ واقعہ صحیح ہے تو اس وجہ سے وہ قابل تکریم نہیں ہو سکتی جب تک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کی تکریم بصراحت ثابت نہ ہو جائے بہر حال ہمیں اپنے گھروں کو صاف ستھرا رکھنے کا حکم ہے اور یہ مکڑی اور جالا گھروں کی صفائی میں ہوتے حائل ہیں لہذا ختم کرنا ضروری ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:485